شعبہ، ترجمہ وزارتِ قانون وانصاف اسلام آباد۔

سوسائٹی کی رجسٹریشن ایکٹ، ۱۸۶۰ء

فہرست

نمبر شمار	مندرجات
1	شرائط شرکت اور رجسٹریشن کے ذریعے تشکیل کردہ سوسائٹیاں
2	شرائط شرکت
3	رجسٹریشن فیس
4	انتظامی ہیئت کی سالانہ فہرست کا درج کیا جاتا
5	سوسائٹی کی جائیداد کیسے زیر اختیار ہوگی
6	سوسائٹیوں کی جانب سے اور ان کے خلاف مقدمات
7	مقدمات کا ختم نہ ہونا
8	سوسائٹی کے خلاف فیصلے کا نفاذ
9	ضمنی قانون کے تحت واجب الوصول جرمانے کی وصولی
10	اراکین کا پابند ہونا کہ ان پر اجنبیوں کی طرح مقدمہ کیا جاسکے فیصلہ کی گئی لاگت کے کامیاب مدعی کی جانب سے وصولی
11	جرائم کے قصوروار اراکین کا بطور اجنبی سزا کا مستوجب ہونا
12	سوسائٹیوں کو اپنے مقاصد کو بدلنے، ان میں توسیع کرنے یا اس میں تخفیف کرنے کا مجاز بنایا جاتا
13	سوسائٹیوں کی تحلیل اور ان کے امور کے تسویے کا بندوبست رضامندی درکار ہونا حکومت کی رضامندی

تحلیل ہوجانے پر کسی بھی رکن کا منافع وصول نہ کرنا اس شق کا مشترکہ سرمایے کی کمپنیوں پر لاگو نہ ہونا	14
رکن کی تعریف۔ نااہل اراکین۔	15
گورننگ باڈی کی تعریف	16
اس ایکٹ سے پہلے قائم کی گئی سوسائٹیوں کی رجسٹریشن	17
ایسی سوسائٹی کا مشترکہ سرمایے کی کمپنیوں کے رجسٹرار کے پاس شرائط شرکت وغیرہ درج کروانا	18
دستاویزات کی جانچ پڑتال مصدقہ نقول	19
وہ سوسائٹیاں جن پر اس ایکٹ کا اطلاق ہوتا ہے	20

ا؎[سوسائٹی کی رجسٹریشن ایکٹ، ۱۸۶۰ء]

۲؎☆ ایکٹ نمبر ۲۱ بابت ۳ء۱۸۶۰؎۴

[۲۱ رمئی، ۱۸۶۰ء]

ادبی، سائنسی اور خیراتی سوسائٹیوں کی رجسٹریشن کے لیے ایکٹ۔

ا۔ مختصر عنوان، مختصر عنوان ۱۸۹۷ء (۱۴ بابت ۱۸۹۷ء) کی رو سے دیا گیا۔

☆ یہ ایکٹ سندھ آرڈیننس ۱۴ مجریہ ۱۹۸۴ء کی رو سے صوبہ سندھ پر اس کے اطلاق میں ترمیم کیا گیا ہے۔ یہ ایکٹ (پہلے چار سیکشنوں کے سوا) ادبی اور سائنسی ادارے ایکٹ ۱۸۵۴ء (۱۷ اور victl۸، سی ۱۱۲، ایس ایس، et.seq۲۰) پر مبنی ہے۔

۲۔ یہ قوانین کی مقامی حدود ایکٹ، ۱۸۷۴ء (۲۵ بابت ۱۸۷۴ء) کی دفعہ ۳ کے تحت شیڈول میں درج اضلاع کے علاوہ تمام صوبوں اور وفاق کے دار الحکومت میں نافذ العمل قرار دیا گیا ہے۔

یہ برطانوی بلوچستان قوانین ضابطہ ۲۹۱۳ء (۲ بابت ۲۹۱۳ء) کی دفعہ ۳ کی رو سے بلوچستان میں نافذ العمل قرار دیا گیا ہے۔

یہ شیڈول میں درج اضلاع ایکٹ، ۱۸۷۴ء (۴ بابت ۱۸۷۴ء) کی دفعہ ۳ (الف) کے تحت نوٹیفکیشن کے ذریعے، مندرجہ ذیل شیڈولڈ اضلاع ایکٹ میں نافذ العمل قرار دیا گیا ہے، یعنی:۔

ہزارہ، پشاور، کوہاٹ، بنوں، ڈیرہ اسماعیل خان اور ڈیرہ غازی خان کے اضلاع۔ [ہزارہ، پشاور، کوہاٹ، بنوں، ڈیرہ اسماعیل خان اور ڈیرہ خازی خان کے اضلاع کے کچھ حصے اور پشاور اور کوہاٹ کے اضلاع اب شمال مغربی سرحدی صوبے میں شامل ہیں، دیکھئے انڈیا گزٹ، ۱۹۰۱ء، حصہ ا صفحہ ۸۶۷، اور ایضاً، ۱۹۰۲ء، حصہ ا صفحہ ۵۷۵]۔

یہ سندھ کے جدولی ضلع پر، آخری مذکورہ ایکٹ کی دفعہ ۵ کے تحت اعلان کے ذریعے، وسعت پذیر ہوگا دیکھئے جریدہ ہند، ۱۸۸۰ء حصہ اول صفحہ ۶۷۲۔

اس کا اطلاق ایکٹ کی حد تک بالائی تناول کے خارج شدہ علاقہ میں پھیلرا پر ہوگا جو NWFP پر بعض ترامیم سے مشروط قابل اطلاق ہے؛ اور پھیلرا کے علاوہ بالائی تناول (NWFP) کے خارج شدہ علاقے پر وسعت پذیر ہوگا ایسی تاریخ سے مؤثر بہ عمل ہوگا اور ایسی ترامیم سے مشروط ہوگا جیسا کہ مشتہرہ ہو۔ دیکھئے، NWFP (بالائی تناول) (خارج شدہ علاقہ قوانین ضابطہ ۱۹۵۰ء۔

یہ پٹہ شدہ علاقہ جات (قوانین) آرڈر، ۱۹۵۰ء (فرمان گورنر جنرل ۳ مجریہ ۱۹۵۰ء) کی رو سے بلوچستان کے پٹہ شدہ علاقہ جات پر بھی وسعت پذیر ہوگا؛ اور بلوچستان کے وفاق کے علاقہ جات میں اطلاق ہوگا، دیکھئے جریدہ ہند، ۱۹۳۷ء حصہ اول، صفحہ ۱۴۹۹ء۔

۳۔ یہ ایکٹ صوبہ پنجاب پر اس کا اطلاق کرنے میں ترمیم کیا گیا ہے دیکھئے پنجاب ایکٹ ۹ بابت ۱۹۷۶ء اور پنجاب آرڈیننس ۱۵ مجریہ ۱۹۸۴ء۔

۴۔ یہ ایکٹ NWFP ایکٹ ۴ بابت ۱۹۷۶ء اور NWFP آرڈیننس ۵ مجریہ ۱۹۷۶ء کی رو سے صوبہ NWFP پر اس کے اطلاق میں بھی ترمیم کیا گیا۔

تمہید۔ ہرگاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ ادب، سائنس یا فنون لطیفہ کے فروغ یا مفید علم پھیلانے [1][سیاسی تعلیم فراہم کرنے] یا خیراتی مقاصد کے لیے قائم کی گئی سوسائٹیوں کی قانونی حالت بہتر بنانے کا بندوبست کیا جائے؛ بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **شرائط شرکت اور رجسٹریشن کے ذریعے تشکیل کردہ سوسائٹیاں۔** کسی ادبی، سائنسی یا خیراتی مقصد کے لیے یا اس ایکٹ کے سیکشن ۲۰ میں بیان کیے گئے کسی مقصد سے کوئی سات یا زیادہ اشخاص کسی یاداشت شراکت میں اپنے نام دستخط کر کے اور اسے جوائنٹ اسٹاک کمپنیز کے رجسٹرار [2]☆☆☆ کے پاس درج کروا کے اس ایکٹ کے تحت اپنی ایک سوسائٹی تشکیل دے سکتے ہیں۔

۲۔ **شرائط شرکت۔** یاداشت شراکت میں حسب ذیل چیزیں شامل ہوں گی (یعنی):۔

سوسائٹی کا نام:

سوسائٹی کے اغراض ومقاصد:

گورنروں، کونسل، ڈائریکٹروں، کمیٹی یا دیگر گورننگ بادی کے نام، پتے اور پیشے جسے سوسائٹی کے قواعد کے تحت اس کے امور کا انتظام سونپا گیا ہے۔

سوسائٹی کے قواعد اور ضوابط کی ایک نقل جو گورننگ باڈی کے کم سے کم تین اراکین کی جانب سے ایک صحیح نقل کے طور پر تصدیق کردہ ہو، یاداشت شراکت کے ساتھ جمع کروائی جائے گی۔

۱۔ سوسائٹیز رجسٹریشن (ترمیم) ایکٹ، ۱۹۲۷ء (۲۲ بابت ۱۹۲۷ء) کی رو سے ان الفاظ کا اضافہ کیا گیا۔

۲۔ تنسیخی ایکٹ، ۱۸۷۴ء (۱۶ بابت ۱۸۷۴ء) کی رو سے الفاظ اور اعداد ''ایکٹ ۱۹ بابت ۱۸۷۵ء کے تحت'' کو منسوخ کیا گیا۔ دیکھئے اب کمپنیات ایکٹ، ۱۹۱۳ء (۷ بابت ۱۹۱۳ء) دفعہ ۲۸۸۔

یہ ایکٹ دارالحکومت اسلام آباد کی حد تک ترمیم کیا گیا ہے، دیکھئے آرڈیننس نمبر ۲۷ مجریہ ۱۹۸۱ء، دفعہ ۵ اور چوتھا جدول۔ یہ ایکٹ سندھ ایکٹ ۵ بابت ۱۹۷۶ء کی رو سے صوبہ سندھ پر اس کا اطلاق کرنے میں ترمیم کیا گیا ہے۔

ایکٹ بذریعہ ایکٹ نمبر ۲۷ نمبر ۱۹۷۶ء کی دفعہ ۲ اور جدول صوبہ بلوچستان پر اس کے اطلاق کرنے میں بھی ترمیم کیا گیا۔

۳۔ **رجسٹریشن فیس۔** اس یاداشت اور مصدقہ نقل کے درج کیے جانے پر، رجسٹرار اپنے زیر دستخط تصدیق کرے گا کہ سوسائٹی اس ایکٹ کے تحت رجسٹر ہوگئی ہے۔ایسی ہر رجسٹریشن کے لیے رجسٹرار کو ایسی فیس ادا کی جائے گی جیسا کہ [1][صوبائی حکومت] ہدایت کرے اور اس طرح ادا کی گئی تمام فیسیں [2][صوبائی حکومت] کو ادا کی گئی سمجھی جائیں گی۔

۴۔ **انتظامی ہیئت کی سالانہ فہرست کا درج کیا جاتا۔** ہر سال میں ایک مرتبہ سوسائٹی کے قواعد کے مطابق سوسائٹی کا عمومی سالانہ اجلاس یا اس دن سے اگلے دن سے چودھویں دن یا چودہ دن کے اندر یا اگر قواعد کسی سالانہ عمومی اجلاس کا بندوبست نہیں کرتے تو جنوری کے ماہ میں گورنروں، کونسل، ڈائریکٹروں، کمیٹی یا دیگر گورننگ باڈی جسے اس وقت سوسائٹی کے امور کا انتظام سونپا گیا ہے، کے ناموں کی ایک فہرست جوائنٹ اسٹاک کمپنیوں کے رجسٹرار کے پاس درج کروائی جائے گی۔

۵۔ **سوسائٹی کی جائیداد کیسے زیر اختیار ہوگی۔** اس ایکٹ کے تحت رجسٹر شدہ کسی سوسائٹی سے متعلق منقولہ و غیر منقولہ جائیداد، اگر متولوں کے زیر انتظام نہیں ہے، وقتی طور پر اس سوسائٹی کی گورننگ باڈی کے زیر اختیار متصور ہو گی اور دیوانی اور فوجداری تمام کارروائیوں میں اس سوسائٹی کو گوننگ باڈی کی جائیداد کے طور پر ان کے مناسب عنوان کے ذریعے بیان کی جاسکتی ہے۔

۶۔ **سوسائٹیوں کی جانب سے اور ان کے خلاف مقدمات۔** اس ایکٹ کے تحت رجسٹر کی گئی ہر سوسائٹی، صدر، چیئرمین، پرنسپل سیکرٹری یا متولیان، جیسا کہ سوسائٹی کے قواعد اور ضوابط کے ذریعے طے کیا جائے گا، کے نام پر اور یوں طے نہ کیے جانے کی صورت میں، ایسے شخص کے نام پر مقدمہ کرسکتی یا اس پر مقدمہ کیا جاسکتا ہے جسے گورننگ باڈی اس ضمن میں مقرر کرے:

مگر شرط یہ ہے کہ گورننگ ہیئت کو دی گئی درخواست پر کسی دیگر افسر یا شخص کو مدعی کے طور پر نامزد کیے جانے پر سوسائٹی کے خلاف کوئی دعویٰ یا مطالبہ رکھنے والا کوئی شخص، صدر یا چیئرمین، یا پرنسپل سیکرٹری یا اس کے متولیان پر مقدمہ کرنے کا مجاز ہوگا۔

۱۔ فرمان تطبیق، ۱۹۳۷ء کی رو سے ''انڈیا کا گورنر جنرل ان کونسل'' کو تبدیل کر دیا گیا۔

۲۔ بحوالہ عین ماقبل ''حکومت'' کو تبدیل کر دیا گیا۔

۷۔ **مقدمات کا ختم نہ ہونا۔** کسی سول عدالت میں کسی مقدمے یا کارروائی کو ایسے شخص کی موت یا اس حیثیت پر فائز نہ رہنے جس کے نام پر وہ مقدمہ کرسکتا تھا یا اس کے خلاف مقدمہ کیا جا سکتا تھا، کی وجہ سے ختم یا معطل نہیں کیا جائے گا لیکن وہ مقدمہ یا کارروائی اس شخص کے جانشین کے نام سے یا اس کے خلاف کی جائے گی یا جاری رکھی جائے گی۔

۸۔ **سوسائٹی کے خلاف فیصلے کا نفاذ۔** اگر کسی فیصلے کو سوسائٹی کی جانب سے نامزد کیے گئے شخص یا افسر کے خلاف وصولی کا فیصلہ کیا جائے، تو ایسا فیصلہ اس شخص یا افسر کی منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد کے خلاف یا اس کی تنظیم کے خلاف نافذ نہیں کیا جائے گا بلکہ سوسائٹی کی جائیداد کے خلاف نافذ کیا جائے گا۔

تعمیل کے لیے درخواست میں فیصلہ، یہ امر کہ اس فریق نے صرف سوسائٹی کے ایماء پر مقدمہ کیا یا اس پر مقدمہ کیا گیا، جو بھی صورت ہو، درج ہوگا اور سوسائٹی کی جائیداد کے خلاف فیصلے کے نفاذ کا تقاضا کیا جائے گا۔

۹۔ **ضمنی قانون کے تحت واجب الوصول جرمانے کی وصولی۔** سوسائٹی کے قواعد اور ضوابط طور پر وضع کیے گئے کسی ضمنی قانون کے ذریعے، یا اگر قواعد، ضمنی قوانین وضع کرنے کا بندوبست نہیں کرتے، تو اس مقصد کے لیے بلائے گئے سوسائٹی کے اراکین کے عمومی اجلاس میں وضع کیے گئے کسی ضمنی قانون کے تحت (جس کے وضع کیے جانے کے لیے اس اجلاس میں حاضر اراکین کے ۵/۳ کے متفقہ ووٹ ضروری ہیں) سوسائٹی کے کسی قاعدے یا ضمنی قانون کی خلاف ورزی پر کوئی مالی سزا عائد کی گئی ہے تو واجب الوصول ہونے پر اس جرمانے کو اس علاقے میں دائرہ اختیار رکھنے والی کسی عدالت میں وصول کیا جا سکتا ہے جہاں مدعی رہائش پذیر ہے یا سوسائٹی واقع ہے، جیسے اس کو گورننگ باڈی ضروری سمجھے گی۔

۱۰۔ **اراکین کا پابند ہونا کہ ان پر اجنبیوں کی طرح مقدمہ کیا جاسکے۔** کوئی رکن جو کسی ایسی امداد کے بقایا جات میں، جسے وہ سوسائٹی کے قواعد کے مطابق ادا کرنے کا پابند ہے، یا جو ان قواعد کے برعکس کسی انداز میں یا کسی مدت کے لیے سوسائٹی کی کسی جائیداد کو زیر ملکیت یا زیر قبضہ رکھتا ہے یا سوسائٹی کی کسی جائیداد کو ضرر یا نقصان پہنچاتا ہے، ان بقایا جات کے لیے جائیداد کے اس قبضے، ضرر یا تباہی سے ہونے والے نقصان کے لیے مذکورہ بالا بیان کیے گئے انداز میں اس پر مقدمہ کیا جا سکتا ہے۔

فیصلہ کی گئی لاگت کے کامیاب مدعی کی جانب سے وصولی۔ لیکن اگر مدعی سوسائٹی کی جانب سے اس کے خلاف کیے گئے کسی مقدمے یا دیگر کارروائی میں کامیاب ہو گیا ہے اور اس کی لاگت وصول کرنے کا فیصلہ کیا گیا، وہ

اسے اس افسر سے جس کے نام پر مقدمہ کیا جائے گا واپس لینے کا انتخاب کر سکتا ہے اور مؤخر الذکر صورت میں، مذکورہ بالا انداز میں اسے مذکورہ سوسائٹی کی جائیداد کے خلاف قانونی چارہ جوئی کا حق حاصل ہوگا۔

۱۱۔ **جرائم کے قصوروار اراکین کا بطور اجنبی سزا کا مستوجب ہونا۔** سوسائٹی کا کوئی رکن رقم یا دیگر املاک چوری کرتا، ہتھیاتا یا غبن کرتا ہے یا جان بوجھ کر اور دھوکہ دہی سے اس سوسائٹی کی کسی املاک کو تباہ کرتا یا نقصان پہنچاتا ہے یا کوئی معاہدہ، بانڈز، زر نقد کے لیے تمسک، رسید یا دیگر دستاویز کی جعل سازی کرتا ہے جس سے سوسائٹی کے فنڈوں کو نقصان پہنچ سکتا ہے، اسی طرح کے استغاثہ کے زیر اثر ہوگا اور اگر جرم ثابت ہو جائے تو اسی انداز میں سزا کا پابند ہوگا جیسا کہ کوئی بھی شخص جو اس کا رکن نہیں ہے، اس طرح کے جرم کے تحت اور اس کے حوالے سے اس کا مستوجب ہوگا۔

۱۲۔ **سوسائٹیوں کو اپنے مقاصد کو بدلنے، ان میں توسیع کرنے یا اس میں تخفیف کرنے کا مجاز بنایا جاتا۔**

جب بھی اس ایکٹ کے تحت رجسٹر کی گئی کسی ایسی سوسائٹی جسے کسی خاص مقصد یا مقاصد کے لیے قائم کیا گیا ہے، کی گورننگ باڈی کو ایسا لگے کہ اس ایکٹ کے مفہوم میں اس مقصد یا دیگر مقاصد میں تبدیلی، توسیع یا تخفیف کرنا یا ایسی سوسائٹی کو مکمل طور پر جزوی طور پر کسی دیگر سوسائٹی میں مدغم کرنا مناسب ہے تو ایسی گورننگ باڈی سوسائٹی کے اراکین کو تحریری یا پرنٹ شدہ رپورٹ میں تجویز جمع کروا سکتی ہے اور سوسائٹی کے ضوابط کے مطابق اس پر غور و فکر کے لیے خصوصی اجلاس بُلا سکتی ہے۔

لیکن ایسی کسی تجویز کو اس وقت تک مؤثر نہیں بنایا جائے گا جب تک یہ رپورٹ اس پر غور و فکر کے لیے گورننگ باڈی کی جانب سے بلائے گئے خصوصی اجلاس سے دس دن قبل ہر رکن کے حوالے نہ کی جائے یا بذریعہ ڈاک بھیج نہ دی جائے، جب تک ذاتی طور پر یا بذریعہ نمائندہ حوالے کیے جانے والے اراکین کا ۳/۵ حصے کو ووٹوں کے ذریعے ایسی تجویز پر اتفاق نہ ہو جائے اور سابقہ اجلاس کے بعد ایک ماہ کے وقفے سے گورننگ باڈی کی جانب سے بلائے گئے دوسرے خصوصی اجلاس میں حاضر اراکین کے ۳/۵ حصے کے ووٹ کے ذریعے تصدیق نہ ہو جائے۔

۱۳۔ **سوسائٹیوں کی تحلیل اور ان کے امور کے تسویے کا بندوبست۔** کسی سوسائٹی کے کم سے کم ۳/۵ اراکین طے کر سکتے ہیں کہ اسے تحلیل کیا جائے گا اور اس پر اسے فوراً یا کسی متفقہ وقت پر تحلیل کیا جائے گا اور سوسائٹی کی املاک کے بندوبست اور تسویے، اس کے دعویٰ جات اور واجبات کے لیے مذکورہ سوسائٹی کے اس پر قابل اطلاق قواعد، اگر کوئی ہیں، کے مطابق تمام ضروری اقدامات کیے جائیں گے اور اگر نہیں ہیں، تو جیسا گورننگ باڈی ضروری سمجھے، تاہم

مذکورہ گورننگ باڈی یا سوسائٹی کے اراکین کے مابین کسی تنازعے کی صورت میں، اس کے امور کا تسویہ اس ضلع، جس میں سوسائٹی کی بنیادی عمارت واقع ہے، کے اصل دائرہ اختیار کی بنیادی دیوانی عدالت کے حوالے کیا جائے گا؛ اور عدالت اس معاملے میں ایسا حکم جاری کرے گی جسے یہ ضروری سمجھے۔

رضامندی درکار ہونا۔ مگر شرط یہ ہے کہ کوئی بھی سوسائٹی اس وقت تک تحلیل نہیں کی جائے گی جب تک اراکین کا ۵ / ۳ حصہ ذاتی طور پر یا نمائندے کے ذریعے اس مقصد کے لیے بلائے گئے اجلاس میں اس تحلیل کی خواہش کا اظہار نہ کرے:

حکومت کی رضامندی۔ مگر شرط ہے کہ [1][جب کبھی کوئی حکومت] اس ایکٹ کے تحت رجسٹر شدہ سوسائٹی کی رکن یا اس کی شراکت دار یا بصورت دیگر اس میں استحقاق رکھتی ہو تو، ایسی سوسائٹی [2][رجسٹریشن کے صوبے کی حکومت کی رضامندی کے بغیر] تحلیل نہیں کی جائے گی۔

۱۴۔ **تحلیل ہو جانے پر کسی بھی رکن کا منافع وصول نہ کرنا۔** اگر اس ایکٹ کے تحت رجسٹر شدہ کسی سوسائٹی کی تحلیل پر، اس کے تمام قرضہ جات اور واجبات کی ادائیگی کے بعد کوئی املاک رہ جائے، تو اسے مذکورہ سوسائٹی کے اراکین یا ان میں سے کسی ایک کو ادا یا ان میں [3] تقسیم نہیں کیا جائے گا، بلکہ تحلیل کے وقت پر بذات خود بذریعہ نمائندہ حاضر اراکین کے کم سے کم ۵ / ۳ حصے کے ووٹوں کے ذریعے یا ایسا نہ ہونے کی صورت میں مذکورہ بالا عدالت کی جانب سے مقرر کی جانے والی دیگر سوسائٹی کو دی جائے گی:

اس شق کا مشترکہ سرمایے کی کمپنیوں پر لاگو نہ ہونا: بشرطیکہ یہ شق کسی ایسی سوسائٹی پر لاگو نہیں ہوگی جس کی بنیاد کسی مشترکہ سرمایے کی کمپنی کی نوعیت میں حصہ داروں کے حصہ جات کے ذریعے بنیاد رکھی گئی ہو یا اسے قائم کیا گیا ہو۔

۱۵۔ **رکن کی تعریف۔ نااہل اراکین۔** اس ایکٹ کے مقاصد کے لیے، کسی سوسائٹی کا رکن اس کے قواعد وضوابط کے مطابق تسلیم شدہ شخص ہوگا جس نے حصے کی ادائیگی کی ہو یا اس کے اراکین کے اندراج یا فہرست پر دستخط کیے ہوں اور ان قواعد اور ضوابط کے مطابق استعفیٰ نہ دیا ہو؛ لیکن کوئی شخص، اس ایکٹ کے تحت تمام کارروائیوں میں ووٹ ڈالنے یا رکن کے طور پر شمار کیے جانے کا حق دار نہیں ہوگا جس کے حصہ کی ادائیگی اس وقت پر تین ماہ سے زائد مدت سے واجب الادا ہو۔

۱۔ فرمان تطبیق، ۱۹۷۳ء کی رو سے ''جب کبھی حکومت'' کو تبدیل کر دیا گیا۔

۲۔ بحوالہ عین ماقبل ''حکومت کی رضامندی کے بغیر'' کو تبدیل کر دیا گیا۔

۳۔ بطور بمبئی کے لیے، دیکھئے بمبئی سوسائٹیز رجسٹریشن (ترمیمی) ایکٹ، ۱۹۱۲ء (بمبئی ۲ بابت ۱۹۱۲ء)۔

۱۶۔ گورننگ باڈی کی تعریف۔ سوسائٹی کی گورننگ باڈی، گورنرز، کونسل، ڈائریکٹر، کمیٹی، متولیان یا دیگر ادارہ ہو گی جسے سوسائٹی کے قواعد اور ضوابط کے تحت اس کے امور کا انتظام سونپا گیا ہے۔

۱۷۔ اس ایکٹ سے پہلے قائم کی گئی سوسائٹیوں کی رجسٹریشن۔ کسی ادبی، سائنسی یا خیراتی مقصد سے قائم کی گئی اور [1]۔۔۔ ایکٹ [2]۔۔۔[۷ بابت ۱۹۱۳ء] کے تحت رجسٹر شدہ کوئی کمپنی یا سوسائٹی یا اس ایکٹ کے جاری ہونے سے قبل قائم کی گئی اور تشکیل دی گئی لیکن مذکورہ [1]۔۔۔ ایکٹ [2]۔۔۔[۷ بابت ۱۹۱۳ء] کے تحت رجسٹر نہ کی گئی ایسی کوئی سوسائٹی، بعدازاں کسی بھی وقت اس ایکٹ کے تحت بطور سوسائٹی رجسٹر کی جا سکتی رہے؛

رضامندی درکار ہونا:۔ بشرطیکہ فقرہ شرطیہ کے تحت ایسی کوئی کمپنی یا سوسائٹی اس ایکٹ کے تحت اس وقت تک رجسٹر نہیں کی جا سکتی جب تک کہ گورننگ باڈی کی جانب سے اس مقصد کے لیے بلائے گئے کسی عمومی اجلاس میں بذات خود یا بذریعہ نمائندہ حاضر اراکین ۵ / ۳ حصے کی جانب سے اس کے اس طرح رجسٹر کیے جانے کی رضا مندی نہ دے دی جائے۔

کمپنی یا سوسائٹی کے [1]۔۔۔ ایکٹ [2]۔۔۔[۷ بابت ۱۹۱۳ء] کے تحت رجسٹر شدہ ہونے کی صورت میں، ڈائریکٹر ایسی گورننگ باڈی متصور ہوں گے۔

اس طرح رجسٹر نہ ہونے والی سوسائٹی کی صورت میں، سوسائٹی کے قیام پر ایسی باڈی تشکیل نہ ہونے پر، اس کے اراکین، مناسب نوٹس پر اس کے بعد اپنے لیے سوسائٹی کے لیے کام کرنے والی گورننگ باڈی تشکیل دینے کے مجاز ہوں گے۔

۱۔ انڈین کمپنیز ایکٹ، ۱۸۶۶ (۱۰ بابت ۱۸۶۶) کی سیکشن ۱۹ کی رو سے منسوخ کیا گیا۔

۲۔ آرڈیننس نمبر ۲۷ مجریہ ۱۹۸۱ کی، دفعہ ۵ اور جدول ۴ کی رو سے تبدیل کیا گیا (صرف دارالحکومت اسلام آباد کی حد تک)۔

۱۸۔ ایسی سوسائٹی کا مشترکہ سرمایے کی کمپنیوں کے رجسٹرار کے پاس شرائط شرکت وغیرہ درج کروانا۔

اس ایکٹ کے تحت رجسٹری حاصل کرنے والی پچھلے سابقہ سیکشن میں مذکورہ کسی سوسائٹی کے حوالے سے، یہ کافی ہوگا کہ گورننگ باڈی، مشترکہ سرمایے کی کمپنیوں کے پاس [۱]☆☆☆ ایک شرائط شرکت درج کروائے گی جس میں سوسائٹی کا نام، سوسائٹی کے اغراض ومقاصد اور گورننگ باڈی کے نام، پتوں اور پیشوں کے ساتھ سیکشن ۲ میں بیان کی گئی مستند سوسائٹی کے قواعد اور ضوابط کی ایک نقل اور اس عام اجلاس کی کارروائیوں کی رپورٹ کی ایک نقل جمع کروائے جس پر رجسٹریشن منظور کی گئی تھی۔

۱۹۔ دستاویزات کی جانچ پڑتال۔ **مصدقہ نقول۔** کوئی بھی شخص اس ایکٹ کے تحت رجسٹرار کے پاس درج کروائی گئی تمام دستاویزات کی، ہر ایک کی جانچ پڑتال کے لیے ایک روپیہ فیس کی ادائیگی پر، جانچ پڑتال کر سکتا ہے اور کوئی بھی شخص، کسی دستاویز یا کسی دستاویز کے کسی حصے کی نقل یا اقتباس کو رجسٹرار کی جانب سے اس نقل یا اقتباس کے ہر سو الفاظ پر دو آنے کی ادائیگی پر تصدیق کی جانی والی نقل یا اقتباس کا مطالبہ کر سکتا ہے۔

مصدقہ نقول۔ کسی بھی نوعیت کی تمام قانونی کارروائیوں میں ایسی مصدقہ نقل اس میں درج معاملات پر بادی النظری شہادت ہوگی۔

۲۰۔ وہ سوسائٹیاں جن پر اس ایکٹ کا اطلاق ہوتا ہے۔ مندرجہ ذیل سوسائٹیوں کو اس ایکٹ کے تحت رجسٹر کیا جا سکتا ہے۔

خیراتی سوسائٹیوں [۲]☆☆☆ تعلیم کے لیے، مفید علم کو پھیلانے [۳] سیاسی تعلیم کو پھیلانے، اراکین کے عام استعمال یا عوام کے استعمال کے لیے لائبریریوں یا دار المطالعہ کی بنیاد یا بحالی، یا عام عجائب گھروں اور مصوری اور دیگر فن پاروں، قدرتی تاریخ کے مجموعوں، میکانکی اور فلسفیانہ ایجادات، آلات یا ڈیزائیوں کے لیے سائنس، ادب یا فنون لطفیہ کے فروغ کے لیے قائم کی گئی سوسائٹیاں۔

۱۔ تنسیخی ایکٹ، ۱۸۷۴ (۱۶ بابت ۱۸۷۴) کی رو سے الفاظ اور اعداس ''ایکٹ ۱۹ بابت ۱۸۵۷) کے تحت'' کو منسوخ کیا گیا، دیکھئے اب کمپنیات ایکٹ، ۱۹۱۳ (۷ بابت ۱۹۱۳)، دفعہ ۲۸۸۔

۲۔ فرمان تطبیق ۱۹۴۹ کے جدول کی رو سے الفاظ ''فوجی یتیموں کے فنڈز یا انڈیا کی مختلف صدارتوں میں قائم کی گئی سوسائٹیوں'' کو حذف کر دیا گیا۔

۳۔ سوسائٹیز رجسٹریشن (ترمیم) ایکٹ، ۱۹۲۷ء (۲۲ بابت ۱۹۲۷ء) کی رو سے شامل کیا گیا۔